فون نمبر ۴۹ ۔ تار کا پتہ :۔ ڈیلی الفضل ربوہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

REGD. NO. L. 5254

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ

عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم پنجشنبہ

فی پرچہ دس پیسے

۱۶ جمادی الثانی ۱۳۸۲ھ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "
بیرون پاکستان
سالانہ ۴۵ "

جلد ۵۱/۱۶ ۔ ۱۵ نبوت ۱۳۴۱ھش ۔ ۱۵ نومبر ۱۹۶۲ء ۔ نمبر ۲۶۵

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

نہایت ہی بدقسمت ہے وہ انسان جو حق کی طلب کیلئے نکلے اور پھر حُسنِ ظن سے کام نہ لے

اصلاح کیلئے صبر کے علاوہ کسی مزکّی نفس انسان کی صحبت میں رہنا ضروری ہے

"نہایت ہی بدقسمت ہے وہ انسان جو حق کی طلب کیلئے نکلے اور پھر حُسنِ ظن سے کام نہ لے۔ ایک گل کو کو ہی دیکھو کہ اس کو مٹی کا برتن بناتے میں کیا کچھ کرنا پڑتا ہے۔ دھوبی ہی کو دیکھو کہ وہ ایک ناپاک اور میلے کچیلے کپڑے جب صاف کرنے لگتا ہے تو کس قدر کام اس کو کرنے پڑتے ہیں۔ کبھی کپڑے کو بھٹی پر چڑھاتا ہے کبھی اس کو صابن لگاتا ہے، پھر اس کی میل کچیل کو مختلف تدبیروں سے نکالتا ہے آخر وہ صاف ہو کر سفید نکل آتا ہے اور جس قدر میل اس کے اندر ہوتی ہے سب نکل جاتی ہے۔ جب ادنےٰ ادنےٰ چیزوں کے لئے اس قدر صبر سے کام لینا پڑتا ہے تو پھر کس قدر نادان ہے وہ شخص جو اپنی زندگی کی اصلاح کے واسطے اور دل کی غلاظتوں اور گندگیوں کو دُور کرنے کے لئے یہ خواہش کرے کہ یہ پھونک مارنے سے نکل جائیں اور قلب صاف ہو جائے۔

یاد رکھو اصلاح کیلئے صبر شرط ہے۔ پھر دوسری بات یہ ہے کہ تزکیۂ اخلاق اور نفس کا نہیں ہو سکتا جب تک کہ کسی مزکّی نفس انسان کی صحبت میں نہ رہے۔ اوّل دروازہ جو کھلتا ہے وہ گندگی دُور ہونے سے کھلتا ہے۔ جن پلید چیزوں کو مناسبت ہوتی ہے وہ اندر رہتی ہیں۔ لیکن جب کوئی تریاقی صحبت مل جاتی ہے تو اندرونی پلیدی رفتہ رفتہ دور ہونی شروع ہوتی ہے۔ کیونکہ پاکیزہ رُوح جس کو قرآن کریم کی اصطلاح میں روح القدس کہتے ہیں۔ اس کے ساتھ تعلق نہیں ہو سکتا جب تک کہ مناسبت نہ ہو۔ ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ یہ تعلق کب پیدا ہو جاتا ہے۔ ہاں! خاک شو پیش از آنکہ خاک شوی پر عمل ہونا چاہیئے۔ اپنے آپ کو اس راہ میں خاک کر دے۔ اور پورے صبر و استقلال کے ساتھ اس راہ میں چلے۔ آخر اللہ تعالےٰ اس کی سچی محنت کو ضائع نہیں کرے گا۔ اور اس کو وہ نور اور روشنی عطا کرے گا جس کا وہ جویاں ہوتا ہے۔ میں تو حیران ہو جاتا ہوں اور کچھ سمجھ میں نہیں آتا کہ انسان کیوں دلیری کرتا ہے جبکہ وہ جانتا ہے کہ خدا ہے۔"

(الحکم ۲۴ مارچ سنہ ۱۹۰۱ء)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۴ نومبر بوقت ۸ بجے صبح

کل دوپہر تک حضور کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی رہی بعد دوپہر کچھ بے چینی کی تکلیف ہو گئی۔ اِس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولےٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھُمَّ آمین

محترمہ سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کی صحت

ربوہ ۱۴ نومبر۔ محترمہ سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ بیگم حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کو کل پھر حرارت ہوگئی۔ ٹمپریچر ۲ء۹۹ تھا نیز متلی کی بھی شکایت رہی

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعاؤں میں لگے رہیں کہ ہمارا شافی و قادر خدا اپنے فضل و رحم سے محترمہ سیدہ موصوفہ کو جلد کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھُمَّ آمین

احباب مطلع رہیں

وکالتِ مال تحریک جدید نے اپنا تار کا پتہ رجسٹر نہیں کروایا ہوا۔ اس لئے تار بھجواتے وقت دوست مندرجہ ذیل پتہ لکھا کریں "وکیل المال تحریک جدید ربوہ" صرف وکیل المال ربوہ لکھنے سے احتمال ہے کہ تار وقت پر نہ مل سکے۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۴ نومبر۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ پہلے کی نسبت خفیف سا افاقہ ہے۔ جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کو کمزوری بہت ہے اور گھبراہٹ کی بھی شکایت ہے

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل و رحم سے حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے

آمین اللّٰھُمَّ آمین

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر۔ بی۔ اے، ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۵ ر نومبر ۶۲

اسلامی قانون سے دنیا کس طرح بہشت بن سکتی ہے

آج دنیا کی سب سے بڑی بیماری یہی ہے کہ لوگوں کا اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق نہیں رہا۔ لوگ دنیوی سامانوں میں اس قدر رنگین ہو گئے ہیں کہ "ذکر اللہ" کو بیکاری کا مشغلہ سمجھنے لگے ہیں حقیقت یہ ہے کہ لوگ جس راحت و آرام کی تلاش میں دنیا کے سامان جمع کرتے ہیں وہ ہرگز ان سامانوں سے حاصل نہیں ہے بلکہ حقیقی راحت اطمینان قلب سے ہی حاصل ہوتی ہے اور اطمینان قلب یاد خدا کے بغیر میسر نہیں آسکتا قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے اس بات کو نہایت زور دار پیرائے میں بیان فرمایا ہے فرماتا ہے:۔

تطمئن القلوب بذکر اللہ
الا بذکر اللہ تطمئن القلوب

وہی الفاظ ترتیب بدل کر اس لئے دہرائے گئے ہیں کہ "ذکر اللہ" کی اہمیت کو بتایا جائے۔

آج دنیاوی سامانوں کی اس قدر بہتات ہو چکی ہے کہ جن کا کچھ اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ آرام کے سامان فضول ہیں تاہم یہ حقیقت ہے کہ جس خوشی کی انسان کا دل متلاشی ہے وہ ان بے پناہ سامانوں میں ہرگز موجود نہیں ہے بلکہ حقیقی خوشی اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق سے ہی پیدا ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے زندگی گزارنے کا جو لائحۂ عمل انسان کی خاطر قرآن کریم میں اور اسوہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی صورت میں دیا ہے وہ اسی لئے بہترین ہے کہ اس سے اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق پیدا ہوتا ہے ورنہ اگر اس سے اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق پیدا نہ ہو تو وہ بھی بیکار ہے مثلاً نماز کے متعلق کہا گیا ہے کہ تنھیٰ عن الفحشاء یعنی نماز فسق و فجور سے بچاتی ہے ایسا اسی صورت میں ہو سکتا ہے کہ نماز معراج المومنین بن جائے۔ جب نماز اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہمارا تعلق قائم کر دے ورنہ ہم نے ایسے انسان بھی دیکھے ہیں کہ جو بظاہر بڑے پابند صوم و صلوٰۃ ہوتے ہیں مگر وہ فسق و فجور سے نہیں بچ سکتے اسکی وجہ یہ ہے کہ ان کی نماز نے ان کا اللہ تعالیٰ سے تعلق قائم نہیں کیا۔ ان کا "ذکر اللہ" محض زبان تک محدود رہتا ہے۔ دل میں نہیں بستا تا کہ ان کا اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا ہو جائے۔

اس سے ظاہر ہے کہ آج کل جو لوگ حکومتی اقتدار پر اس لئے قبضہ کرنا چاہتے ہیں کہ اس طرح اسلامی قانون کو ملک میں نافذ کیا جائے وہ صرف اسلامی قانون سے ظاہر دارانہ تعلق رکھتے ہیں حالانکہ اسلامی قانون کی بنیاد تعلق باللہ میں ہے جب تک کم سے کم اسلامی قانون نافذ کرنیوالوں کا تعلق اللہ تعالیٰ سے قائم نہیں ہوتا۔ ہزار بار اسلامی قانون نافذ کر کے دیکھ لیں وہ بہشت جو اسلامی قانون سے حاصل ہوتی ہے حاصل نہیں ہو سکے گی۔ اس طرح اسلامی قانون ٹھونسنے کا نتیجہ سوا اسکے اور کیا ہو سکتا ہے کہ "باب الحیل" وسیع سے وسیع تر ہوتا چلا جائے۔ اس لئے جب تک "اسلامی قانون" پہلے دلوں میں نافذ نہ ہو اس وقت تک ملک میں اس کا نفاذ قطعاً نہیں ہو سکتا۔ جو کچھ اس طرح نافذ ہو گا اس کی گو شکل اسلامی قانون کی ہو وہ اسلامی قانون ہرگز نہیں ہو گا۔ جس طرح دکھاوے کی نماز ہرگز وہ نماز نہیں ہے جو فسق و فجور سے نجات دلاتی ہے اسی طرح جبراً ٹھونسا ہوا اسلامی قانون وہ اسلامی قانون نہیں رہتا جس سے اس دنیا میں بہشت حاصل ہوتی ہے۔ بہت سے اسلامی ملکوں میں آج بھی اسلامی قانون کے مطابق فیصلے ہوتے ہیں مگر ذرا بتایا جائے کہ وہ کونسا اسلامی ملک ہے جس میں اسلامی قانون کی وجہ سے زندگی بہشت بن گئی ہے جزیرۃ العرب میں آج جو عیش و عشرت کے سامان موجود ہو گئے ہیں اور مال و دولت کی جتنی بہتات ہو گئی ہے کبھی پہلے نہیں ہوئی تھی مگر کیا آج جزیرۃ العرب وہ بہشت ہے جس کا وعدہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں دیا ہے کیا آج عرب میں ایسا ماحول پیدا ہو چکا ہے کہ لاخوف علیھم ولا ھم یحزنون کا نظارہ ہم وہاں دیکھ لیں۔

حقیقت یہی ہے کہ راحت قلبی نہ تو مال و دولت میں ہے اور نہ قانون میں خواہ ہم اس کا نام اسلامی قانون ہی کیوں نہ رکھیں۔ حقیقی راحت قلبی اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق سے ملتی ہے۔ اس لئے آج دنیا جو اس قدر اضطراب اور بے چینی میں ہے۔ اس کا علاج یہی ہے کہ اسلام کو دنیا میں اس طرح پھیلایا جائے کہ اللہ تعالیٰ کا قانون لوگوں کے دلوں پر نافذ ہو جائے اسلامی قانون کا صحیح غلبہ صرف اسی طرح ہو سکتا ہے۔ ورنہ بغیر تعلق باللہ ساری دنیا میں بھی اسلامی قانون نافذ کر دیا جائے تو اس سے دنیا میں راحت و آرام کا چشمہ نہیں پھوٹ سکتا۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"یہ بات بھی غلط ہے کہ مال سے راحت ہو۔ نرے مال سے راحت نہیں ہے۔ اگر مال ہے صحت اچھی نہیں۔ مثلاً معدہ خراب ہے تو وہ کیا بہشتی زندگی ہوگی۔ اس سے معلوم ہوا کہ مال بھی راحت کا باعث نہیں۔ سچی بات یہی ہے کہ جو خدا سے تعلق رکھتا ہے وہی ہر پہلو سے بہشتی زندگی رکھتا ہے۔ کیونکہ اللہ قادر ہے کہ وہ بلائیں اور آفتیں نہ آئیں اور مالی اضطرار بھی نہ ہو۔ یا آئیں تو دل میں ایسی قوت اور ہمت بخش دے کہ وہ ان کا پورا مقابلہ کر سکے۔

جس قدر پہلو انسان کی عافیت کے لئے ضروری ہے وہ کسی بادشاہ کے بھی ہاتھ میں نہیں ہیں بلکہ وہ سب ایک ہی کے ہاتھ میں ہے جو بادشاہوں کا بادشاہ ہے جسے چاہے دیدے۔

بعض لوگ اس قسم کے دیکھے گئے ہیں کہ روپیہ پیسہ سب کچھ موجود ہیں۔ مگر مسلول مدقوق ہو جاتے ہیں۔ اور زندگی انہیں تلخ محسوس ہوتی ہے۔ پس ان کروڑوں آفات کا جو انسان کو لگی ہوتی ہیں۔ کون بندوبست کر سکتا ہے اور اگر رنج بھی ہو تو صبرِ جمیل کون دے سکتا ہے؟ اللہ ہی ہے جو عطا کرے۔

صبر بھی بڑی چیز ہے۔ جو بڑی بڑی آفتوں اور مصیبتوں کے وقت بھی غم کو پاس نہیں آنے دیتا۔ بعض امیر ایسے ہوتے ہیں کہ عافیت اور راحت کے زمانہ میں بڑے مغرور اور متکبر ہوتے ہیں اور ذرا رنج آگیا تو بچوں کی طرح چلا اٹھے اب ہم کس کا نام لے سکتے ہیں کہ اس پر حوادث نہ آئیں اور متعلقین کو رنج نہ پہنچے؟ کسی کا نام نہیں لے سکتے۔ یہ بہشتی زندگی کس کی ہو سکتی ہے۔ صرف اس شخص کی جس پر خدا کا فضل ہو۔

اس لئے یہ بڑی غلطی ہے جو یونہی کسی کے سفید کپڑے دیکھ کر کہہ دیتے ہیں کہ وہ بہشتی زندگی رکھتے ہیں۔ ان سے جا کر پوچھو تو معلوم ہو کہ کتنی بلائیں ستاتے ہیں۔ صرف کپڑے دیکھ کر یا بگھیوں پر سوار ہوتے دیکھ کر شراب پیتے دیکھ کر ایسا خیال کر لینا غلط ہے۔ ماسوا اس کے اباحتی زندگی بجائے خود جہنم ہے۔ کوئی ادب اور تعلق خدا سے نہیں۔ اس سے بڑھ کر جہنمی زندگی کیا ہو گی۔ کتا خواہ مردار کھا لے خواہ بدکاری کرے۔ کیا وہ بہشتی زندگی ہو گی؟ اسی طرح پر جو شخص مردار کھاتا ہے اور بدکاریوں میں مبتلا ہے حرام و حلال کے مال کو نہیں سمجھتا۔ یہ لعنتی زندگی ہے۔ اس کو بہشتی زندگی سے کیا تعلق۔

یہ سچ ہے کہ بہشتی زندگی یہی ہوتی ہے مگر ان کی جن کو خدا پر پورا بھروسہ ہوتا ہے۔ اس لئے وہ ھو یتولی الصالحین کے وعدہ کے موافق خدا تعالیٰ کی حفاظت اور تولی کے نیچے ہوتے ہیں اور جو خدا تعالیٰ سے دور ہے۔ اس کا ہر دن ترساں و لرزاں ہی گذرتا ہے۔ وہ خوش نہیں ہو سکتا۔ سیالکوٹ میں ایک شخص رشوت لیا کرتا تھا۔ وہ کہا کرتا تھا کہ میں ہر وقت زنجیر ہی دیکھتا ہوں۔ بات یہ ہے کہ بُرے کام کا انجام بد ہی ہونا چاہیئے۔ اس لئے بدی ایسی چیز ہے کہ روح اس پر راضی ہو ہی نہیں سکتی۔ پھر بدی میں لذت کہاں۔ ہر بُرے کام پر آخر دل پر ٹھوکر لگتی ہے اور ایک کثافت انسان محسوس کرتا ہے کہ یہ کیا حماقت کی اور اپنے اوپر لعنت کرتا ہے۔ ایک شخص نے تو بارہ آنے کے عوض میں ایک بچہ مار دیا تھا۔

غرض زندگی بجز اس کے کوئی نہیں کہ بدی سے بچے اور خدا تعالیٰ پر بھروسہ کرے کیونکہ مصیبت سے پہلے جو خدا پر بھروسہ کرتا ہے مصیبت کے وقت خدا اسکی مدد کرتا ہے جو پہلے سویا ہوا ہے وہ مصیبت کے وقت ہلاک ہو جاتا ہے۔ حافظ نے کیا اچھا کہا ہے۔ شعر

خیال زلفِ تو جستن نہ کار خاماں است
کہ زیر سلسلہ رفتن طریق عیاری است

خدا تعالیٰ غنی ہے۔ بیکانیر وغیرہ میں جو قحط پڑے تو لوگ بچوں تک کو کھا گئے۔ یہ اسی لئے ہوا کہ وہ کبھی کے مد کر نہیں رہے۔ خدا کے ہو کر رہتے تو بچوں پر یہ بلا نہ آتی۔ حدیث شریف اور قرآن مجید سے ثابت ہے اور ایسا ہی پہلی کتابوں سے بھی پایا جاتا ہے کہ والدین کی بدکاریاں بچوں پر بھی بعض وقت آفت لاتی ہیں اسی کی طرف اشارہ ہے ولا یخاف عقبٰھا۔ جو لوگ اباحتی زندگی بسر کرتے ہیں اللہ تعالیٰ انکی طرف سے بے پرواہ ہو جاتا ہے۔ دیکھو دنیا میں جو اپنے آقا کو چند روز سلام نہ کرے تو اسکی نظر بگڑ جاتی ہے تو جو خدا سے قطع کرے پھر خدا اس کی پرواہ کیوں کرے گا۔"

(الحکم مورخہ ۲۴ ر اگست ۱۹۰۲ء)

فرانکفورٹ (مغربی جرمنی) میں احمدی مبلغ کی ایک کامیاب تقریر

اسلام امن مساوات اور اخوت و ہمدردی کا علمبردار ہے

از مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی مبلغ مغربی جرمنی بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

مورخہ ۱۴ اکتوبر ۱۹۶۲ء کو مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب انچارج مبلغ جرمنی نے اسلام کے موضوع پر ایک نہایت کامیاب لیکچر دیا۔ اس لیکچر کی خبر فرانکفورٹ کے دو مشہور اخبارات میں شائع ہو چکی تھی۔ علاوہ ازیں اسلام سے دلچسپی رکھنے والے جرمن احباب کو بذریعہ ڈاک بھی دعوت نامے بھجوائے گئے تھے۔ اس لیکچر کے سننے کے لئے فرانکفورٹ کے علاوہ بعض دوسرے مقامات سے ایک سو میل سے زیادہ مسافت طے کر کے بعض جرمن نومسلم اور غیر مسلم احباب تشریف لائے۔ یہاں کے ایک مشہور مقامی مستشرق ڈاکٹر کلاڈس بھی تشریف لائے۔ ہال کی تمام نشستیں سامعین سے پُر ہو جانے کے باعث اجلاس میں شامل ہونے والے مسلم احباب کو ہال سے باہر بیٹھنا پڑا۔ تقریر کا وقت چار بجے بعد دوپہر مقرر تھا۔ لیکن اکثر احباب وقت مقررہ سے پہلے ہی مسجد میں پہنچ چکے تھے دوسرے مقامات سے آنے والے دوستوں کے دوپہر کے کھانے کا انتظام بھی مشن ہاؤس میں ہی تھا۔ بعد از نماز ظہر و عصر اجلاس کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ سب سے پہلے خاکسار نے قرآن پاک کے ایک رکوع کی تلاوت کی۔ جس کا جرمن زبان میں ترجمہ ہمارے ایک جرمن دوست نے پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد محترم چوہدری صاحب موصوف نے اپنے لیکچر کا آغاز سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے ساتھ فرمایا تمام سامعین ہمہ تن گوش تھے۔ آپ کا عالمانہ لیکچر سلیس جرمن زبان میں پون گھنٹہ تک جاری رہا۔ آپ نے اپنی تقریر میں نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ اسلام کا مختصر خاکہ پیش کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ اسلام، امن اور آشتی کا علمبردار ہے اسلام تمام بنی نوع انسان کو ہمدردی اور اخوت کے رشتہ میں منسلک کر کے ہر ایک کو مساوی حقوق دیتا ہے۔ اسلام کی تمام انفرادی اور اجتماعی عبادات اس اصل کی آئینہ دار ہیں۔

آپ کی تقریر جابجا مغربی مستشرقین کے حوالہ جات سے مزین تھی۔ جنہوں نے مختلف مواقع پر اسلامی تعلیمات کی برتری کو تسلیم کیا ہے۔ چوہدری صاحب موصوف کی تقریر کا ایک نمایاں پہلو آپ کا جذبہ اور زور بیان تھا جس سے آپ ایک عام علمی اور ادبی مقرر سے بالا ہو کر ایک داعی الی الحق اور مبشر کی حیثیت سے اسلام کی برتری کو سامعین کے دلوں میں اتار رہے تھے۔ تقریر کے اختتام پر آپ نے سامعین کو جماعت احمدیہ سے متعارف کراتے ہوئے کہا کہ اس وقت کرۂ ارض پر اسلام کی صداقت کو منظم طور پر پھیلانے والی اگر کوئی جماعت ہے تو وہ صرف جماعت احمدیہ ہے۔ جو بے لوث قربانی کر کے اسلام کی اشاعت میں دن رات مصروف عمل ہے۔

آپ کی تقریر پون گھنٹہ تک بڑے انہماک سے سنی گئی۔ سامعین میں سے بعض اہم نکتوں کو نوٹ بھی کر رہے تھے۔ تقریر کے بعد چائے کے دوران حاضرین میں مبادلۂ خیالات کا سلسلہ دیر تک جاری رہا۔ حاضرین میں سے چند احباب و خواتین جو پہلے سے زیر تبلیغ تھے مسلسل سوالات کئے جا رہے تھے۔ ایک جرمن نوجوان جو ایک عرصہ سے اسلامی تعلیمات کا گہرا مطالعہ کر رہے ہیں گفتگو کے دوران بہت سے سوالات کے جوابات دیتے رہے۔ اور جہاں انہیں ضرورت پڑتی چوہدری صاحب یا خاکسار سے استفسار کر لیتے۔ ایک معمر جرمن دوست مسٹر ہارجو ایک سو میل کے فاصلہ سے محض تقریر سننے یہاں آئے تھے، حضرت مسیح علیہ السلام کے بارے میں جرمن زبان میں ہمارا لٹریچر مطالعہ کر چکے تھے وہ ہمارے مشن کی طرف سے شائع شدہ ایک جرمن جرنلسٹ نو مسلم جو ہماری جماعت کے ممبر ہیں کی کتاب "مسیح کی حیات و ممات" ہاتھ میں لئے۔ بڑے زور سے یہ کہتے تھے کہ اس کتاب میں حضرت مسیح علیہ السلام کے صلیبی موت سے بچنے اور بعد ازاں کشمیر میں وفات پانے کے جو دلائل بیان کئے گئے ہیں عیسائیت کے پاس ان کا کوئی جواب نہیں۔

گفتگو کا یہ سلسلہ دیر تک جاری رہا بعض احباب نے اسلامی لٹریچر کا بھی مطالبہ کیا۔ ایک خاتون نے جرمن زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ عاریۃً حاصل کرنے کی خواہش کا اظہار کیا جو دے دیا گیا اگلے روز مذکورہ بالا جرمن دوست نے جو دیر سے اسلام کا مطالعہ کر رہے تھے۔ ٹیلیفون پر لیکچر کی کامیابی پر مبارک باد دی اور ساتھ ہی بتایا کہ وہ اسلام کی برتری کے دل سے قائل ہو چکے ہیں لہٰذا انہیں اسلام میں داخل کر لیا جائے۔ اور اپنی تنظیم میں شامل کر لیا جائے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ ایسے مواقع پر اکثر آج سے نصف صدی قبل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیان فرمودہ روح پرور خوشخبری یاد آتی ہے۔

آ رہا ہے اس طرف احرار یورپ کا مزاج
نبض پھر چلنے لگی مردوں کی ناگہ زندہ وار

حضرت مسیح پاک علیہ السلام جو نور دنیا میں لائے ہیں اس کی شعاعیں آہستہ آہستہ تاریکیوں کو اجالوں میں تبدیل کر رہی ہیں۔

اے خدائے ذوالجلال تو ہماری حقیر مساعی کو نوازتے ہوئے اسلام کے عالمگیر غلبہ کو قریب سے قریب تر فرما۔ آمین یا ارحم الراحمین

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۶۲ء

مورخہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۶۲ء کو منعقد ہوگا۔

احباب جماعت کی آگاہی کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ حسب سابق امسال بھی مورخہ ۲۶ - ۲۷ - ۲۸ دسمبر ۱۹۶۲ء کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا۔ احباب جماعت زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اس مقدس جلسہ کی عظیم الشان برکات سے مستفیض ہوں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

جلسہ سالانہ کے ٹکٹ سٹیج

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جو دوست ٹکٹ حاصل کرنا چاہتے ہوں وہ اپنی درخواست معہ جملہ کوائف و وجہ استحقاق اور تصدیق و سفارش امیر یا پریذیڈنٹ جماعت (جو بھی صورت ہو) پندرہ دسمبر تک نظارت ہذا میں بھجوا دیں۔ بعد میں آنے والی درخواستوں پر غور نہیں ہوگا۔

اس سلسلہ میں کوئی خط و کتابت نہیں ہوتی اور نہ ہی درخواست بھجوانے والوں کو کوئی اطلاع دی جاتی ہے۔ جلسہ پر آکر دوست دفتر سے پتہ کر سکتے ہیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

غرباء کیلئے گرم پارچات کی ضرورت

مرکز سلسلہ احمدیہ ربوہ میں بہت سے یتامیٰ، بیوگان اور غرباء رہتے ہیں۔ ان کی وقتاً فوقتاً مناسب امداد کی جاتی ہے۔ میں مخیر احباب اور ذی استطاعت احباب سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ حسب سابق ان غرباء کو یاد رکھیں۔ اور نئے یا مستعملہ گرم یا سرد پارچات سے ان کی امداد کریں۔ اور کمبل یا گرم کوٹ بھجوا سکیں۔ تو زیادہ مفید ہوگا۔ سردیاں شروع ہو گئی ہیں۔ اور غریب لوگ منتظر ہیں۔

پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔

دارالافتاء ربوہ

چند سوال اور اُن کے جواب

از مکرم ملک سیف الرحمن صاحب ناظم افتاء

سوال

نماز اشراق - نماز چاشت - نماز تسبیح اور نماز تہجد کے اوقات کیا ہیں؟

جواب

ان نمازوں میں سے نماز تہجد سب سے زیادہ سنت مؤکدہ ہے - کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر مداومت فرمائی ہے - اللہ تعالیٰ نے اس میں بے اندازہ برکات رکھی ہیں اور قرآن پاک میں اس کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی ہے نماز تہجد کی آٹھ رکعتیں ہیں اور وتر ملا کر گیارہ رکعتیں - اس کا وقت نماز عشاء کے بعد سو کر کسی وقت اٹھنے سے لیکر صبح صادق کے طلوع ہونے تک ہے اس وقت میں جب چاہے نیند سے بیدار ہو کر یہ نماز ادا کرے لیکن زیادہ بہتر یہ ہے کہ شروع رات میں جلد سو جائے اور پھر رات کی آخری تہائی میں اٹھ کر یہ نماز ادا کرے اس کے بعد کچھ دیر اندازاً رات کا ۱/۶ حصہ پھر سو جائے - بعد ازاں فجر طلوع ہونے پر اٹھے اور وضو کر کے فجر کی دو سنتیں پڑھے اور مسجد میں فرض ادا کرنے کے لئے جائے - اگر وتر یا تہجد کی نماز فوت ہو جائے تو بعد میں کسی وقت ان کی قضاء کی جاسکتی ہے - یہ قضاء جائز اور موجب ثواب ہے - ضروری نہیں۔ (نیل الاوطار ۴۷/۲ ۔ ۵۱)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں - تہجد کے فوت ہونے یا سفر سے واپس آکر پڑھنا ثابت ہے لیکن تعبد میں کوشش کرنا اور کریم کے دروازہ پر پڑے رہنا عین سنت ہے واذکروا اللّٰہ کثیراً لعلکم تفلحون اگر کوئی شخص بیمار ہو یا کوئی ایسی وجہ ہو کہ وہ تہجد کے نوافل ادا نہ کر سکے تو وہ اٹھ کر استغفار درود شریف اور الحمد شریف ہی پڑھ لیا کرے (مکتوبات احمدیہ جلد اول ص۲ - والحکم اپریل ۱۹۰۲ء)

۲ - پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے اشراق کی رکعات پر مداومت ثابت نہیں مگر آپ کو جب موقع ملتا آپ انہیں ادا کرتے تھے - نماز اشراق کا وقت سورج کے طلوع ہونے اور نیزہ دو نیزہ بلند ہو جانے پر شروع ہوتا ہے اور قریباً دس بجے تک رہتا ہے - اس کی رکعتیں دو - چار چھ - آٹھ یا بارہ تک ہیں اس کے مطابق جتنی رکعتیں کوئی چاہے پڑھ لے - اس نماز کو صلوٰۃ الاوابین اور صلوٰۃ الضحیٰ بھی کہتے ہیں۔

۳ - اگر کوئی ذرا سویرے اشراق کی نماز چار رکعت پڑھ لے اور پھر دس بجے کے قریب چار رکعت مزید نفل پڑھے تو اس دوسری نماز کو چاشت کی نماز کہیں گے - حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا طریق تھا کہ جن دنوں کوئی خاص مصروفیت نہ ہوتی آپ کبھی کبھی صبح کی نماز پڑھ کر مسجد میں ہی تشریف رکھتے اور جب سورج طلوع ہونے کے بعد اتنا بلند ہو جاتا جتنا کہ مغرب سے پہلے عصر کی نماز کے وقت بلند ہوتا ہے - یعنی دو اڑھائی نیزہ کے برابر تو آپ چار رکعت نفل ادا فرماتے پھر جب سورج اتنا بلند ہوتا جتنا پچھلے پہر ظہر کے آخری وقت میں بلند ہوتا ہے - جسے پنجابی میں اندازاً "چھاویلا" کہتے ہیں تو آپ مزید چار رکعت نفل ادا فرماتے - اس حدیث کو ترمذی اور نسائی وغیرہ نے بیان کیا ہے - بہرحال یہ نماز گاہے گاہے کی ہے - اس کے لئے کوئی خاص پابندی یا اہتمام ثابت نہیں۔

۴ - نماز تسبیح کے متعلق جو روایات آتی ہیں ان کے مطابق یہ ایک نفل نماز ہے - اگر کوئی چاہے تو پڑھے اس میں ثواب ہے اور اگر کوئی نہ پڑھے تو بھی حرج نہیں - یہ نماز عمر میں ایک بار یا کوئی چاہے تو ہر سال ایک بار یا ہر جمعہ کو ایک بار ادا کر سکتا ہے - دن یا رات میں اوقات مکروہہ کو چھوڑ کر کسی وقت یہ نماز پڑھی جا سکتی ہے - لیکن رات کے وقت پڑھنا زیادہ بہتر ہے - اس نماز کے پڑھنے کا طریق یہ ہے کہ چار رکعت کی نیت کرے - پہلی رکعت میں فاتحہ اور کوئی سی سورۃ یا حصہ قرآن پاک پڑھنے کے بعد پندرہ بار سبحان اللّٰہ والحمد للّٰہ ولا الٰہ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر کہے - پھر رکوع میں جائے اور تسبیحات رکوع کے بعد رکوع میں ہی دس بار سبحان اللّٰہ کا یہ ذکر کرے - پھر رکوع سے اٹھے اور قومہ میں تسمیع و تحمید کے بعد دس بار یہی ذکر کرے پھر سجدہ کرے اور تسبیح کے بعد سجدہ میں بھی دس بار یہ ذکر کرے - پھر سجدہ سے اٹھے اور جلسہ میں دس بار اسی ذکر کو دہرائے پھر سجدہ کرے اور حسب سابق دس بار یہ کلمات کہے - اس کے بعد سجدہ سے اٹھ کر بیٹھ جائے اور دس بار یہ ذکر کرے - پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے دوسری رکعت کے لئے اٹھ کھڑا ہو اور پھر اسی طریق کے مطابق ہر رکعت پڑھے - گویا ہر رکعت میں ۷۵ بار اور مجموعی طور پر چار رکعتوں میں تین سو بار یہ ذکر کرے گا۔

(مشکوٰۃ ص۱۱۷ بحوالہ ابوداؤد)

(باقی)

فردوسِ گم گشتہ پر ماہنامہ "طلوعِ اسلام" لاہور کا تبصرہ

قرآن کریم کا بیان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے دنیا کی ہر قوم کی طرف اپنے پیغامبر بھیجے (تا آنکہ آخری نبی، تمام نوع انسان کی طرف ہمیشہ کے لئے رسول بنا کر مبعوث ہوئے - صلے اللہ علیہ وسلم) ان میں سے ان رسولوں کا - جن سے اس زمانے کے مخاطب عرب بالعموم واقف تھے - قرآن نے باصراحت ذکر کیا ہے اور باقیوں کا تذکرہ نہیں کیا - قرآن کریم کے اس بیان کے مطابق ایسا تسلیم کر لینے میں کوئی باک نہیں کہ ہندوستان کے (غیر مسلم) باشندے جن بزرگوں کو اپنے مذہب کا بانی قرار دیتے ہیں - وہ (اگر رسول اللہ سے پہلے پیدا ہوئے تھے) تو ہو سکتا ہے کہ وہ خدا کے رسول ہوں (جن کی تعلیم رسول اللہ کے علاوہ باقی رسولوں کی تعلیم کی طرح) اپنی اصلی شکل میں محفوظ نہیں رہی - ان میں گوتم بدھ کو خاص شہرت اور اہمیت حاصل ہے - اگرچہ جو تعلیم ان کی طرف منسوب کی جاتی ہے - وہ آسمانی تعلیم نہیں کہلا سکتی۔

مہاراجہ اشوک اس مذہب (بدھ مت) کا بہت بڑا عقیدت مند اور مبلغ گذرا ہے اس نے اپنے کتبوں اور لاٹھوں پر بدھ مت کے بنیادی اصول کندہ کرائے تھے - کچھ عرصے سے ان کتبوں اور لاٹھوں پر منقوش الفاظ کی تحقیق کا سلسلہ جاری ہے - شیخ عبد القادر صاحب کا زیر نظر پمفلٹ اسی تحقیق پر مشتمل ہے - اس میں انہوں نے اشوک کے پیش کردہ بدھ مت کے اصولوں کو بڑی عمدگی سے پیش کیا ہے - اور اس میں شبہ نہیں کہ ان میں بہت سی باتیں بڑے کام کی ہیں اور بدھ مت کی عام مروجہ تعلیم کے مقابلہ میں صداقت سے زیادہ قریب - یہ پمفلٹ جامعہ احمدیہ (ربوہ) کی طرف سے شائع ہوا ہے - قیمت اس پر درج نہیں۔

(طلوع اسلام لاہور ستمبر ۶۲ء)

محترم ملک عبد الرحمن صاحب خادم رضی مرحوم کی بڑی صاحبزادی کا رخصتانہ

۱۰ نومبر کو گجرات میں مرحوم مجاہد سلسلہ جناب ملک عبد الرحمان صاحب خادم رض کی بڑی صاحبزادی عزیزہ امۃ الحکیم صاحبہ کی تقریب رخصتانہ تھی - عزیزہ کا نکاح محترم ڈاکٹر محمد اعجاز خاں صاحب آف ضلع سیالکوٹ سے ہوا تھا - برات سیالکوٹ سے آئی تھی - گجرات کھاریاں وغیرہ کے دیگر احباب کے علاوہ منڈی بہاء الدین سے شیخ منور حسین صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت اور جناب چوہدری بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت گجرات بھی شامل تھے - خاندان کے معمر بزرگ کے طور پر محترم جناب راجہ علی محمد صاحب ای اے سی سابق ناظر بیت المال موجود تھے - بعد دوپہر اڑھائی بجے اجلاس ہوا - پہلے عزیز ملک عبد الباسط صاحب بی اے فرزند ملک خادم صاحب مرحوم نے تلاوت قرآن مجید کی - پھر خاکسار نے محترم خادم صاحب کی خدمات سلسلہ کا مختصر تذکرہ کیا اور ان کے خاندان کے مخلص افراد کے لئے جماعت احمدیہ کے دلوں میں جو جذبات احترام ہیں - ان کا ضمناً ذکر کیا اور پھر تحریک دعا کی تا اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو فریقین اور سلسلہ کے لئے مفید اور بابرکت بنائے - آمین - اس کے بعد لمبی دعا کرائی - موقعہ کی نزاکت کے باعث ہر آنکھ نمناک تھی - ایک مخلص خادم سلسلہ کی یتیم بچی کے رخصتانہ کی تقریب کے باعث جذبات میں خاص درد تھا - احباب سے درخواست ہے - کہ وہ محترم خادم صاحب مرحوم کے سب بچوں ملک عبد الباسط، ملک عبد الساجد، عزیزہ امۃ الحکیم، اور عزیزہ امۃ الجمیل کے لئے اور ان بچوں کی محترمہ والدہ صاحبہ کے لئے دعا فرماتے رہیں۔

(خاکسار ابو العطاء جالندھری)

سمندری میں احمدیہ لائبریری کا قیام احباب سے درخواست دُعا

علاقہ سمندری میں احمدیہ لائبریری کے قیام کی شدید ضرورت تھی - یہ اہم کام سمندری کی کمزور جماعت کے لئے بہت مشکل تھا تاہم لائلپور شہر کے دوستوں کے باہمی تعاون کے نتیجہ میں یہاں لائبریری کا قیام عمل میں آچکا ہے۔

احباب جماعت دعا فرما دیں کہ اس کار خیر اور صدقہ جاریہ میں حصہ لینے والے تمام دوستوں کو خصوصاً مکرم اللہ دتا صاحب لائلپور - مکرم شیخ عبد العزیز صاحب برف فیکٹری مکرم شیخ عبد اللطیف صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور شہر اور مکرم غلام احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرما دے اور اس لائبریری کے قیام کو ہر لحاظ سے ترقی اور برکت کا موجب بنائے

(خاکسار عبد العزیز صادق آف مشرقی پاکستان مربی سلسلہ احمدیہ علاقہ سمندری)

ایک خطرناک متعدی مرض — تپدق

قسط دوم

— از مکرم رفیق احمد صاحب اختر پنجاب یونیورسٹی شعبہ تاریخ —

پرانی اور بڑھتی ہوئی دق کی صورت میں مسلسل اور شدید کھانسی، شام کا بخار، خصوصاً رات کو سوتے وقت شدید پسینے بھوک کا ختم ہو جانا سینے میں درد، بلغم خارج ہونا کبھی کبھی بلغم کے ہمراہ خون آنا وغیرہ علامتیں ہوتی ہیں جب بیماری پورے شباب پر آجائے تو تقریباً ہر وقت کا بخار شدید کھانسی، گاڑھا زرد یا سبزی مائل بلغم نبض کی رفتار تیز ہونا۔ لاغرپن وقتاً فوقتاً منہ سے خون آنا اگر حلق پر بھی حملہ ہو تو آواز کا بھاری ہونا انتڑیوں پر اثر ہو تو پیٹ درد اسہال اور تبض وغیرہ اس کی علامات ہوتی ہیں دق کے علاج کے لئے یہ اصول انتہائی اہم ہے کہ "جلد تشخیص جلد صحت"

لوگوں کا یہ خیال بھی درست نہیں کہ دق کا علاج سینی ٹوریم کے علاوہ کہیں نہیں ہو سکتا کو کھلی فضا مریض کے صحت یاب ہونے کے لئے بہت اہمیت رکھتی ہے لیکن یہ ضروری نہیں کہ وہ فضا چیڑ کے درختوں کی ہی ہو ہاں اگر میسر آجائے تو بہتر ہے مریض کے علاج کے ساتھ اس کے لئے مکمل آرام و سکون اور دل بہلانے کے سامان مہیا ہونے چاہئیں۔ عمدہ لذیذ طاقت بخش اور زود ہضم غذا کا بہت خیال رکھا جائے علاوہ ازیں تفکرات غم و غصہ، سوچ بچار اور کثرت مطالعہ سے گریز ہونا چاہئیے اگر مریض روبصحت ہو تو ہلکی ورزش اور چہل قدمی بھی کروائی جائے لیکن اتنی کہ تھکاوٹ قطعاً نہ ہونے پائے، حفظان صحت کے تمام اصولوں کو مدنظر رکھا جائے الغرض اس کے لئے ہر وہ ممکن اہتمام ہونا چاہئیے جس سے اس کی قوت مدافعت عود کرنے لگے۔

ڈاکٹر اور ماہرین دق اس کے جراثیم پر قابو پانے کے لئے سٹریپٹو مائیسن (STREPTOMYCIN) P.A.S اور I.N.H ادویات استعمال کراتے ہیں ڈاکٹر فلیمنگ نے سالہا سال کی انتھک کوششوں سے ایک پھپھوندی سے ایک ایسا عرق حاصل کر لیا جس نے پنسلین کے نام سے انسان کی جراثیم کے خلاف جنگ میں ایک انقلاب برپا کر دیا۔ STREPTOMYCIN پنسلین ہی کی ایک قسم ہے جسے دق کے جراثیم کے خلاف استعمال کیا جاتا ہے اس کے علاوہ سرجری کے کچھ عمل بھی مریض کے صحت یاب ہونے میں ممد ہوتے ہیں ان کے ذریعہ کوشش کی جاتی ہے کہ پھیپھڑوں کو کم سے کم حرکت کرنی پڑے کیونکہ جتنا زیادہ کام وہ کریں گے اتنی ہی زیادہ ان میں کمزوری اور تھکاوٹ پیدا ہوگی۔ چنانچہ پیٹ میں یا پھیپھڑوں کی جھلی میں ہوا بھر کر انھیں پچکا دیا جاتا ہے تاکہ وہ زیادہ حرکت نہ کر سکیں یا بیمار پھیپھڑے کو کنٹرول کرنے والی نس کو کچل دیا جاتا ہے تاکہ عمل تنفس ایک حد تک منقطع ہو جائے اور اس پھیپھڑے کو آرام کا موقع ملے پاکستان میں ہر سال دو لاکھ افراد تپدق سے لقمہ اجل بن جاتے ہیں اور اس وقت پندرہ لاکھ پاکستانی اس میں مبتلا ہیں —

پاکستان میں اس مرض کا مقابلہ کرنے کے لئے ۱۹۵۹ء میں ٹوبرکولوسس ایسوسی ایشن قائم ہوئی جس نے ملک کو اس خطرہ سے نجات دلانے کے لئے تین سال کی قلیل مدت میں نمایاں خدمات سرانجام دی ہیں۔ پاکستان کی چھٹی سالانہ ٹی بی کانفرنس ۱۲ر اکتوبر کو کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور میں منعقد ہوئی جس کا افتتاح محترمہ فاطمہ جناح نے کیا آپ نے اپنی افتتاحیہ تقریر میں فرمایا کہ اگر اس موذی مرض کا پوری تندہی سے مقابلہ نہ کیا گیا تو پورا ملک تپدق کا شکار ہو جائے گا اور اس وقت اس پر قابو پانا مشکل ہوگا یہ قوم کی صحت کے ساتھ گھروں کے سکون و دولت کو بھی تباہ کر رہی ہے آپ نے فرمایا کہ اس کے چنگل سے آج شائد ہی کوئی محفوظ ہو دق کے جراثیم ہر انسان کے جسم میں موجود ہو سکتے ہیں لیکن قوت مدافعت انہیں غالب نہیں آنے دیتی۔ آپ نے اپنے خطاب میں مزید کہا کہ اس ہولناک دشمن کے مقابلہ کے لئے متحدہ تنظیم اشد ضروری ہے جو نہ صرف دفاع پر قدرت رکھتی ہو بلکہ اس میں حملہ کی بھی پوری صلاحیت پائی جائے ایسوسی ایشن کے صدر ڈاکٹر ریاض علی شاہ ڈاکٹر اعوان اور مشرقی پاکستان کے ڈاکٹر نورالاسلام نے اپنے مقالہ جات میں حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ اس کے انسداد کے لئے قوانین وضع کرے تاکہ صنعتی مزدوروں۔ طالب علموں اور کلرکوں کے معائنے کو لازمی قرار دیا جا سکے عام آبادی کو اس کا شعور دلانا لازمی ہے رفاہی اداروں کا فرض ہے کہ وہ عوام کو اس کے اسباب نتائج اور دوسرے اثرات سے روشناس کرائیں۔

فاضل ڈاکٹر صاحبان نے فرمایا کہ پاکستانیوں کی صحت و زندگی کا سب سے بڑا دشمن ملیریا نہیں بلکہ تپدق ہے نیز انھوں نے تجویز پیش کی کہ ہر یونین کونسل کے ایک ممبر کو مائیکروسکوپ کی تربیت دی جائے اس طرح مرض کی ابتدائی تشخیص کے لئے رضا کاروں کی ایک جماعت قائم ہو جائے گی۔ اس مرض کے خلاف قومی سطح پر محاذ قائم ہونا چاہئیے دق ملک کے مردوں اور عورتوں کو عمر کے اس مرحلے پر شکار کرتا ہے جب وہ اپنی بہترین تعمیری صلاحیتوں کو بروئے کار لا سکتے ہیں چنانچہ قومی زندگی کے ہر شعبے میں ہر سطح پر اس کا مقابلہ ہونا چاہئیے

دوسرے دن صوبائی وزیر صحت جناب عبدالقادر سنجرانی نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ علاج ارزاں اور آسانی دستیاب ہونے والا بنایا جائے آپ نے ملک کے ڈاکٹروں اور مرض کے ماہرین سے استدعا کی کہ وہ دیسی طریق علاج کے ساتھ بھی تعاون کریں اگر ایلوپیتھی کے علاوہ دوسرے علاج کے طریقوں کو اندھا دھند ترک کر دیا جائے تو یہ پیشہ ورانہ تعصب ہوگا۔ جو ملک و انسانیت کی خدمت کے سراسر منافی ہے جب کہ ہمارے لاکھوں شہریوں کی جانیں خطرہ میں ہیں ہماری بصیرت کو دھندلا ہونے کی اجازت نہیں دی چاہئیے علاج کے ایسے طریقوں کے لئے ریسرچ کی جائے جو ارزاں اور عوام کی پہنچ کے اندر ہوں۔ آپ نے اس بات پر بھی زور دیا کہ غیر ملکی نسخوں یا تجاویز کی مکینکل نقل کی عادت ترک کر کے عوام کی بہبودی کے پیش نظر صحت مند طریقوں پر مجموعی کوشش کی جائے آپ نے فرمایا کہ حکومت اس سال تپدق کے خلاف مختلف زتفاتی سکیموں پر ۲۱ لاکھ روپیہ خرچ کر رہی ہے

کانفرنس چار روز تک جاری رہی جس میں مرض کے مختلف پہلوؤں اور انسداد کے سلسلے میں مختلف مسائل پر بحث کی گئی

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے ایک ضروری اعلان

(از مکرم مولٰنا جلال الدین صاحب شمس ناظر اصلاح و ارشاد)

نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے وقتاً فوقتاً شائع ہونے والا لٹریچر امراء اضلاع کو ضلع کی جماعتوں میں تقسیم کے لئے بھجوا دیا جاتا ہے اور میں امید کرتا ہوں کہ امراء اس لٹریچر کو باقاعدگی کے ساتھ جماعتوں میں بھجواتے ہوں گے۔

اس اعلان کی غرض و غایت احباب کو از سرنو اس امر کی یاد دہانی کروانا ہے کہ عندالضرورت ہر دوست کا مرکز سے لٹریچر طلب کرنے کی بجائے اپنے صدر صاحب کو توجہ دلا کر امیر صاحب ضلع سے لٹریچر حاصل کرنا چاہیئے اور اگر بالآخر مرکز نے ہی انفرادی طور پر احباب کو لٹریچر مہیا کرنا ہو تو ضلع میں لٹریچر بھجوانے کا مقصد فوت ہو جاتا ہے ویسے امراء اضلاع پر بھی یہ امر کسی طور پہ گرانباری کا موجب نہ ہوگا کیونکہ قواعد صدر انجمن احمدیہ کے مطابق مرکز سے جماعتوں کو ملنے والی گرانٹ میں سے ایک حصہ اصلاح و ارشاد کے کاموں پہ بھی خرچ ہونا چاہیئے اور اس طرح تقریباً تمام گنجان آباد اضلاع میں ضلع وار کلرک بھی موجود ہیں۔ (ناظر اصلاح و ارشاد)

درخواست ہائے دعا

میرے والد نواب دین صاحب اندرون بھاٹی گیٹ لاہور عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ میرے والد صاحب کو مکمل شفا عطا فرمائے

(زینب بی بی از حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ)

۲۔ خاکسار بوجہ بلغمی کھانسی اور بخار بیمار ہیں احباب کرام اور درویشان قادیان دعائے صحت فرمائیں۔ (خاکسار عبدالواحد خان معلم جماعت احمدیہ پیر شرقی)

۳۔ میرے بھائی مکرم عبدالرشید صاحب ارشد کی اہلیہ محترمہ لاڑکانہ میں بڑی سخت بیمار ہیں بزرگان سلسلہ سے ان کی صحت یابی کے لئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

(امۃ القیوم اہلیہ مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری)

۴۔ میں چند گھریلو پریشانیوں میں مبتلا ہوں احباب دعا فرمائیں اللہ تعالےٰ ان پریشانیوں سے نجات دیوے (کیپٹن شمیم ایم اے کراچی)

۵۔ میرے بھائی مقبول احمد پر ایک مقدمہ چل رہا ہے بزرگان سلسلہ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ باعزت بری فرمائے (خاکسار مختار احمد طارق۔ لودھراں)

عیسائیت نمبر کے متعلق اعلان

رسالہ الفرقان کا خاص شاندار نمبر جو ابھی شائع ہوا ہے عیسائیت نمبر ہے اس کی کچھ زائد کاپیاں طبع کرائی گئی ہیں جن دوستوں کو ضرورت ہو وہ جلد دفتر الفرقان سے طلب فرما سکتے ہیں۔ ایک کاپی کی قیمت ایک روپیہ چار آنے ہے۔ (مینجر الفرقان ربوہ)

فہرست السّابقون الاوّلون تحریک جدید سال ۲۹/۱۹

-: قسط ۳ :-

امسال تحریک جدید کے مالی جہاد میں جنہوں نے اپنے مقدس امام کے حضور اپنی مالی قربانیاں پیش کرتے ہوئے مسابقت فی الخیرات کا قابل قدر نمونہ قائم فرمایا ہے ان کے اسماء گرامی شکریہ کے ساتھ درج ذیل کئے جاتے ہیں۔
قارئین کرام سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (وکیل المال تحریک جدید)

۹۸۔ مکرم مستری جان محمد صاحب ربوہ ۶ — ۵
۹۹۔ 〃 عبدالعزیز صاحب صادق مربی سمندری .. — ۷
۱۰۰۔ 〃 حفیظ الرحمن صاحب فاروقی ناظم آباد کراچی .. — ۲۲۵
〃 ماسٹر عطا محمد صاحب ربوہ .. — ۱۰
〃 ملک عبدالرشید صاحب جامعہ احمدیہ 〃 .. — ۵
〃 محمد یوسف صاحب سلیم 〃 ۵۰ — ۵
〃 〃 منجانب اہلیہ صاحبہ 〃 ۲۵ — ۵
۱۰۵ 〃 ماسٹر امام علی صاحب دارالبرکات ربوہ ۵۶ — ۷
۱۰۶ 〃 〃 〃 منجانب اہلیہ صاحبہ 〃 ۱۲ — ۶
۱۰۷ 〃 چوہدری عبدالعزیز صاحب بھٹی لاہور .. — ۱۴۰
۱۰۸ 〃 چوہدری فتح محمد صاحب ایکسائز انسپکٹر دارالرحمت وسطی ربوہ .. — ۸۲
۱۰۹ 〃 〃 منجانب والدین مرحومین .. — ۸۲
۱۱۰ 〃 اہلیہ صاحبہ .. — ۵
۱۱۱ 〃 بچگان ۵۰ — ۶
۱۱۲ 〃 رشید احمد صاحب زیروی ۵۰ — ۵
۱۱۳ مکرم پروفیسر محمد ابراہیم صاحب ناصر ربوہ .. — ۹۰
۱۱۴ 〃 پیر معین الدین صاحب 〃 .. — ۲۶۸
۱۱۵ 〃 بابو محمد عبداللہ صاحب پنشنر دارالرحمت 〃 ۴۴ — ۷۲
۱۱۶ 〃 صوفی محمد ابراہیم صاحب پنشنر 〃 .. — ۹۰
۱۱۷ 〃 〃 〃 منجانب اہلیہ صاحبہ 〃 .. — ۳۱
۱۱۸ 〃 〃 〃 مبارکہ بیگم صاحبہ دختر .. — ۹
۱۱۹ 〃 〃 〃 طاہر محمد صاحب پسر .. — ۳۰
۱۲۰ مکرمہ فاروق سلطانہ صاحبہ اہلیہ ملک منیر احمد صاحب چکوال .. — ۷
۱۲۱ 〃 عارفہ بیگم صاحبہ بذریعہ دفتر لجنہ اماء اللہ ربوہ .. — ۵
۱۲۲ 〃 〃 منجانب خان کرم داد خان صاحب مرحوم .. — ۵
۱۲۳ مکرم مرزا انور بیگ صاحب ڈائریکٹور ربوہ .. — ۱۶
۱۲۴ 〃 چوہدری ناصر احمد صاحب وکالت تبشیر 〃 .. — ۵
۱۲۵ 〃 کیپٹن ڈاکٹر عطاء الرحمن منٹگمری .. — ۱۳۵۸
۱۲۶ 〃 حضرت مولوی محمد الدین صاحب ناظر تعلیم ربوہ .. — ۲۷۵
۱۲۷ 〃 سید محمد اقبال حسین شاہ صاحب 〃 .. — ۲۵
۱۲۸ 〃 ڈاکٹر سراج الدین صاحب دارالنصر 〃 ۱۲ — ۶
۱۲۹ 〃 بابو محمد بخش صاحب 〃 .. — ۳۲
۱۳۰ 〃 منجانب اہلیہ صاحبہ 〃 ۵۰ — ۹
۱۳۱ 〃 والدین مرحوم 〃 ۸۱ — ۵
۱۳۲ مکرمہ رضیہ سلطانہ صاحبہ بنت بابو محمد بخش صاحب ۱۲ — ۷
۱۳۳ 〃 امۃ الحفیظ صاحبہ 〃 〃 ۱۲ — ۶
۱۳۴ مکرم بابو مشتاق عالم صاحب رڈھٹری .. — ۶۰
۱۳۵ 〃 چوہدری عبدالعزیز صاحب مہتمم مقامی ربوہ ۵۰ — ۴۱
۱۳۶ مکرم مرزا عبدالرؤف صاحب امیر جماعت احمدیہ کیمبل پور .. — ۲۲۰
۱۳۷ 〃 منجانب مرزا عبدالکریم صاحب ۵۰ — ۲۵
۱۳۸ 〃 اہلیہ صاحبہ 〃 ۵۰ — ۱۲
۱۳۹ 〃 مرزا عبدالمجید صاحب معہ دیگر بچگان .. — ۱۰۰
۱۴۰ 〃 عبدالرحیم صاحب .. — ۱۰

۱۴۱ مکرم مرزا عبدالرؤف صاحب امیر جماعت احمدیہ کیمبل پور منجانب شمیم اختر صاحبہ } ۵۰ — ۸
۱۴۲ مکرم مسعود احمد صاحب حیدرآبادی ربوہ .. — ۶
۱۴۳ 〃 مرزا محمد طاہر احمد صاحب معہ اہلیہ صاحبہ 〃 ۵۰ — ۱۵
۱۴۴ 〃 ناصر احمد صاحب معلم وقف جدید 〃 .. — ۲۲
۱۴۵ 〃 محمد علی صاحب پہلوان متعلم جامعہ احمدیہ 〃 ۵۰ — ۵
۱۴۶ 〃 چوہدری محمد نذیر احمد صاحب تحصیلدار ستیانہ ضلع لائل پور } .. — ۷۵
۱۴۷۔ مکرم صاحبزادہ صدیق احمد صاحب مع لئے نور تنگ بتول } ۲۵ — ۶
۱۴۸ مکرم چوہدری عبدالحق صاحب پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ } .. — ۲۴
۱۴۹ مکرم عبدالحمید صاحب خوشاب ضلع سرگودھا ۲۵ — ۱۰
۱۵۰ 〃 محمد نذیر صاحب 〃 ۷۵ — ۹
۱۵۱ 〃 مبشر احمد صاحب طاہر پسر ڈسکہ ضلع سیالکوٹ ۵۰ — ۵
۱۵۲ 〃 〃 منجانب والد صاحب مرحوم .. — ۵۰
۱۵۳ 〃 〃 〃 دادا دادی .. — ۵
۱۵۴ 〃 〃 والدہ صاحبہ .. — ۵
۱۵۵ 〃 〃 اختر اسلام صاحبہ ۵۰ — ۲۴
۱۵۶ 〃 〃 جمیلہ پروین صاحبہ ۵۰ — ۱۶
۱۵۷ 〃 〃 امۃ السلام صاحبہ ۵۰ — ۵
۱۵۸ 〃 〃 طاہرہ الٰہیہ صاحبہ ۵۰ — ۵
۱۵۹ 〃 〃 لبشریٰ شاہدہ صاحبہ ۵۰ — ۵
۱۶۰ 〃 مرزا محمد بشیر احمد صاحب کراچی .. — ۳۷۰
۱۶۱۔ مکرم مسعود احمد صاحب خورشید کراچی معہ اہل وعیال و بزرگان } .. — ۲۵۰

تصحیح

یکم نومبر ۱۹۶۲ء کے الفضل میں چندہ علاج نادار طلباء دہندگان کی فہرست شائع ہوئی ہے جس میں ایک دوست کا نام غلطی سے خواجہ اختر ۱.۹ ۸ اسسٹنٹ ٹاؤن راولپنڈی چھپ گیا ہے صحیح نام یہ ہے خواجہ احمد ۸-۱۰۹ سٹیلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ ۳/- احباب تصحیح فرمالیں۔ (چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

۲۔ الفضل ۳ نومبر صفحہ ۶ پر توسیع اشاعت الفضل کے سلسلہ میں خاص تعاون کرنے والے احباب کی جو لسٹ شائع کی گئی ہے اس میں نمبر ۱۴ پر مکرم مقصود احمد خان صاحب امیر جماعت احمدیہ کے آگے غلطی سے منٹگمری لکھا گیا ہے اصل میں مکرم خان صاحب جماعت احمدیہ کنری (سابق سندھ) کے امیر ہیں۔ احباب تصحیح فرمالیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

جلسہ سالانہ ۶۲ء کے ٹھیکہ جات

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جلسہ سالانہ برائے سال ۱۹۶۲ء کے موقع پر مندرجہ ذیل ٹھیکہ جات دیئے جاویں گے ٹنڈر دینے کی آخری تاریخ ۱۵/۱۱/۶۲ ہوگی ضرورت مند احباب سربمہر ٹنڈر بنام افسر صاحب جلسہ سالانہ بھجوا کر فائدہ اٹھائیں۔

لیکن یہ ضروری نہ ہوگا کہ ٹھیکہ جات انہی کو دیئے جائیں جن کے ریٹ کم ہوں۔ بلکہ یہ افسر صاحب جلسہ سالانہ کی مرضی پر ہوگا کہ وہ جسے مناسب سمجھیں ٹھیکہ دیں

۱۔ ٹنڈر ٹھیکہ بادرچیاں ۵۔ ٹنڈر ٹھیکہ آٹا گندھائی وپیڑے کٹوائی
۲۔ ٹنڈر ٹھیکہ نانبائیاں ۶۔ ٹنڈر ٹھیکہ روشنی
۳۔ ٹنڈر ٹھیکہ گوشت گائے ۷۔ ٹنڈر ٹھیکہ صفائی
۴۔ ٹنڈر ٹھیکہ گوشت بکرہ ۸۔ ٹنڈر ٹھیکہ بہشتیاں۔

(افسر جلسہ سالانہ ربوہ)

ہائر سیکنڈری سکول یونین گھٹیالیاں کے زیر اہتمام ایک دلچسپ علمی مذاکرہ

مورخہ ۶ نومبر ۶۲ کالج یونین گھٹیالیاں کے زیر اہتمام ایک مجلس مذاکرہ منعقد ہوئی جس میں کالج کے طلباء نے ملک کے اہم پیشوں کے متعلق اپنی تجاویز اور تنقیدی تبصرے حاضرین کے سامنے پیش کئے دیگر احباب نے بھی اس میں حصہ لیا طلباء کی طرف سے مطالبہ کیا گیا کہ فنی شعبوں کو خصوصاً میڈیکل لائن اور انجنیئرنگ لائن کو عام طلباء کی حدود کے اندر لایا جاوے بعد میں جناب پرنسپل صاحب نے ملک کے چیدہ چیدہ اہم پیشوں میں کامیابی کے متعلق طلباء کو نصائح کیں۔

(سیکرٹری یونین نذیر احمد خادم)

بزم ادب تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے عہدہ داران

بزم ادب تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے مندرجہ ذیل عہدیداران مقرر کئے گئے ہیں:۔
صدر مرزا مغفور احمد صاحب دہم ایم اے۔ نائب صدر سمیع اللہ ظفر نہم سی۔
سکرٹری۔ پرویز احمد طارق دہم اے۔ سید علی احمد طارق ہشتم اے۔

توسیع اشاعت الفضل کے سلسلہ میں خاص تعاون کرنیوالے احباب

—(۳)—

"الفضل" کی ایک گذشتہ اشاعت میں جن احباب نے خاص طور پر اپنے اپنے مقام پر مرکزی نمائندہ مکرم خورشید احمد صاحب سیالکوٹی سے توسیع اشاعت الفضل کے بارہ میں تعاون فرمایا ہے ان کے اسمائے گرامی ہم نے درج کئے ہیں ان احباب کے علاوہ ذیل کے احباب نے بھی مکرم خواجہ صاحب سے تعاون فرما کر اپنے دینی جذبہ کا عملی ثبوت دیا ہے اللہ تعالیٰ ایسے سب احباب کو آئندہ بھی نیکی کے کاموں میں تعاون اور قربانی کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

مکرم چوہدری احمد خاں صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۱۶۸ ضلع بہاولنگر
مکرم چوہدری لاب الدین صاحب چک ۱۶۶ ضلع بہاولنگر
مکرم میاں محمد احمد صاحب چک ۱۶۶ 〃
مکرم ڈاکٹر خلیل احمد صاحب ڈگری۔ مکرم چوہدری فضل احمد صاحب ڈگری
مکرم چوہدری علم الدین صاحب اکاؤنٹنٹ ناصر آباد سٹیٹ
مکرم مولوی عبدالمنان صاحب شاہد مربی سلسلہ مقیم علی پور گھلواں ضلع مظفر گڑھ۔

درخواستہائے دعا

میرا چھوٹا بھائی عبدالسمیع طاہر کراچی میں شدید بیمار ہے احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ (عبدالحمید ڈار۔ کارکن فضل عمر ریسرچ ربوہ)

۲۔ خاکسار کے والد محترم ایم فضل کریم صاحب عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں کمزوری میں اضافہ ہوتا جاتا ہے احباب کی خدمت میں مؤدبانہ درخواست دعا ہے۔ (مجیب احمد مرزا راولپنڈی)

صدر ایوب بیس ۲۰ نومبر کو ارکان پارلیمنٹ سے نئی صورت حال پر تبادلہ خیالات کریں گے

راولپنڈی ۱۳ نومبر۔ صدر ایوب ۲۰ نومبر کو یہاں ایوان صدر میں قومی اسمبلی کے ارکان سے ایک ملاقات کے دوران مختلف امور بالخصوص بھارت کے لئے مغربی طاقتوں کے اسلحہ سے پیدا شدہ صورت حال پر تبادلہ خیالات کریں گے۔ آپ ۲۱ نومبر کو قومی اسمبلی کے ہنگامی اجلاس کے افتتاحی اجلاس سے بھی رسمی طور پر خطاب کریں گے۔ قومی اسمبلی ہنگامی اجلاس کے پہلے تین دنوں میں چین اور بھارت کی آویزش اور بھارت کو مغربی ممالک کی بھاری فوجی امداد سے پیدا ہونے والی صورت حال پر تبادلہ خیالات کرے گی۔ امید ہے کہ اسمبلی کا اجلاس ۲۸ نومبر تک جاری رہے گا۔ اور اس دوران تین سرکاری بل بھی پیش کئے جائیں گے۔

اسمبلی سکرٹریٹ نے ارکان کو اجلاس کے متعلق بذریعہ تار آگاہ کر دیا ہے سکرٹریٹ کا جو عملہ اسمبلی کے آئندہ عام اجلاس کے سلسلہ میں ڈھاکہ گیا تھا اسے واپس بلا لیا گیا ہے۔ قومی اسمبلی کے اجلاس کے انتظامات کو آخری شکل دے دی گئی ہے۔ کل کمشنر راولپنڈی ڈویژن مسٹر غیاث الدین کی صدارت میں اعلیٰ مرکزی اور صوبائی حکام کا ایک اجلاس ہوا جس میں انتظامات پر غور کیا گیا امید ہے کہ ارکان اسمبلی ۱۸ نومبر کو یہاں پہنچنا شروع ہو جائیں گے مشرقی پاکستان کے ارکان اسمبلی پی آئی اے کے ایک خاص طیارے میں لائے جائیں گے۔

بھارت کے لئے مغربی طاقتوں کے اسلحہ کی سپلائی پر پاکستان بھر میں مذمت کا سلسلہ جاری ہے۔ کل کراچی کے نمائندہ اجتماع میں مسٹر زیڈ اے ایچ قادری مولانا عبدالحامد بدایونی۔ مسٹر محمود الحق عثمانی اور مسٹر اختر علی خاں وغیرہ نے مغربی طاقتوں کی شدید مذمت کی۔ ایک قرارداد منظور کی گئی جس میں کہا گیا ہے کہ چین اور بھارت کا تنازعہ دو ملکوں کے درمیان سرحدی جھگڑوں سے زیادہ کوئی اہمیت نہیں رکھتا۔ جسے پر امن گفت و شنید سے بآسانی سلجھایا جا سکتا ہے۔ پنڈت نہرو نے جنگی پراپیگنڈا اور جنون پیدا کیا تاکہ دوسرے ملکوں سے اسلحہ حاصل کیا جا سکے۔ بھارت نے بھی زبردست جنگی تیاریوں کے باوجود چین کے خلاف ابھی تک کوئی اعلانِ جنگ نہیں کیا گیا نہ ہی پنڈت نہرو نے چین سے سفارتی تعلقات ختم کئے ہیں۔ انہوں نے مغربی طاقتوں سے مل کر اقوام متحدہ میں چین کے خلاف کوئی شکایت بھی پیش نہیں کی۔ قرارداد میں کہا گیا ہے کہ بھارت کو اسلحہ مہیا کر کے نہ صرف چین اور بھارت کے سرحدی تنازعہ کو اور پیچیدہ بنا دیا گیا اور ایشیا میں امن کو خطرہ میں ڈال دیا گیا بلکہ بھارت جیسے ملک کو مسلح کر کے پاکستان کی سلامتی کو بھی سخت خطرہ پیدا کر دیا گیا ہے۔ بھارت پہلے ہی کشمیر اور دوسرے علاقوں میں متعدد جارحانہ کارروائیاں کر چکا ہے اور اس کی اسی فیصد فوج پاکستان کی سرحد پر جمع ہے۔ اب بھارت کو مزید اسلحہ مہیا کرنا اسے ہمسایہ ملکوں کے خلاف مزید جارحانہ کارروائیوں کے قابل بنانا ہے۔ قرارداد میں اس امر کی سخت مذمت کی گئی کہ بعض مغربی طاقتوں نے پاکستان پر زور دیا کہ وہ بھارت اور چین کے تنازعہ کے دوران کشمیر کے مسئلہ پر زور نہ دے۔ قرارداد میں زور دیا گیا ہے کہ پچاس لاکھ کشمیریوں کے حق خود ارادیت کا سودا نہیں کیا جا سکتا۔

پاکستان نے اپنی سرحدوں کی حفاظت کے تمام انتظامات کر لئے

کوئٹہ ۱۳ نومبر۔ وزیر داخلہ خان حبیب اللہ نے آج یہاں کہا کہ بھارت کو بڑے پیمانے پر مغربی ملکوں سے فوجی امداد ملنے سے پاکستان کی سرحدوں کو جو خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ اس کے پیش نظر تمام احتیاطی انتظامات کر لئے گئے ہیں آپ نے کہا بھارت کو فوجی امداد ملنے کے خلاف پاکستان میں جو ناراضگی اور غم و غصہ پایا جاتا ہے حکومت اس سے اچھی طرح واقف ہے۔

وزیر داخلہ نے ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اب پاکستان کو اپنے دفاع کا سوال درپیش ہے۔ یہ کہنا قبل از وقت ہو گا کہ بھارت کو فوجی امداد سے پیدا شدہ صورت حال کے پیش نظر پاکستان ملک کے مفاد کی خاطر اپنی خارجہ پالیسی تبدیل کر دے گا یا موجودہ پوزیشن برقرار رہے گی۔ آپ نے کہا حکومت پاکستان اپنی خارجہ پالیسی پر نظر ثانی کرے گی۔ وزیر داخلہ نے بتایا کہ پاکستان کو بھارت کی جانب سے حملہ کا خطرہ ہے کیونکہ بھارت قبل ازیں جوناگڑھ مناوادر حیدرآباد پر فوج کشی کر چکا ہے۔ بھارت کشمیر کے بارے میں کئی بار اقوام متحدہ کی خلاف ورزی کر چکا ہے اور اسے اس کی کوئی سزا نہیں ملی۔ آپ نے کہا مغربی ممالک بھی چشم پوشی کرتے رہے ہیں اب بھارت کو بڑے پیمانے پر فوجی امداد ملنے پر پاکستان کی ناراضگی بالکل بجا ہے۔

بھارت کے لئے امریکی اسلحہ پر بحث ہو گی

لاہور ۱۳ نومبر (سٹاف رپورٹر) چین اور بھارت کی حالیہ آویزش میں بھارت کو جس صورت حال سے دوچار ہونا پڑا ہے قومی اسمبلی کے علاوہ صوبائی اسمبلی میں بھی اس پر بحث متوقع ہے۔ صوبائی اسمبلی کے ایک رکن نے اس موضوع پر ایک تحریک التواء پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے، مغربی پاکستان اسمبلی کا اجلاس یکم دسمبر کو قبل دوپہر شروع ہو رہا ہے۔ اس سرمائی اجلاس کے لئے کوئی پچاس کے لگ بھگ قراردادیں اسمبلی کے دفتر میں آ چکی ہیں، التواء کی تحریکیں اور سرکاری بل ان قراردادوں کے علاوہ ہیں۔

فرقہ دارانہ منافرت پھیلانے والوں کو سخت سزائیں دی جائینگی

بچوں کے اغوا کی موجودہ سزا ناکافی ہے۔ انسپکٹر جنرل پولیس مغربی پاکستان کا اعلان

سرگودہا ۱۳ نومبر۔ انسپکٹر جنرل پولیس مغربی پاکستان مسٹر ایس این عالم نے لوگوں کو خبردار کیا ہے جو ملک میں فرقہ دارانہ منافرت پھیلا رہے ہیں۔ آپ نے کہا کہ ان لوگوں کے خلاف سخت ترین اقدامات کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ آپ نے کہا کہ یہ لوگ فرقہ دارانہ نوعیت کے تنازعات پیدا کر کے ملک کو کمزور کر رہے ہیں۔ مگر حکومت انہیں اپنے ناپاک عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہونے دے گی۔

مسٹر ایس این عالم کل صبح سرگودہا پریس کلب میں اخباری نمائندوں سے خطاب کر رہے تھے۔ ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس سرگودہا رینج مسٹر خلیل الرحمان خان قائم مقام سپرنٹنڈنٹ پولیس سرگودہا۔ چوہدری محمد نیاز اور پراسیکیوٹنگ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس سرگودہا مسٹر فاضل مرزا بھی کانفرنس میں موجود تھے۔ پولیس کلب میں انسپکٹر جنرل پولیس کا خیر مقدم ضلعی نامہ نگاروں کی انجمن کے صدر مسٹر الیاس چوہدری نے کیا اور سپاسنامہ پیش کیا۔ مسٹر ایس۔ این عالم نے مذہبی منافرت کا تذکرہ کرتے ہوئے مسلمانوں کی تاریخ سے حوالے دئے اور کہا کہ سپین اور فلسطین میں مسلمانوں کے زوال کی وجہ ان کے آپس کے اختلافات تھے۔ آپ نے کہا کہ مغربی پاکستان میں موجودہ فرقہ دارانہ کشیدگی میں بعض غیر ملکی عناصر کا ہاتھ ہے۔ اخبارات کا یہ فرض ہے کہ وہ تخریب پسندوں کو بے نقاب کر کے عوام کی صحیح رہنمائی کریں۔ آپ نے کہا کہ جو لوگ مذہبی منافرت پھیلاتے ہوئے پائے گئے انہیں تعزیرات پاکستان کی دفعہ ۱۵۳ کے تحت سزا دی جائے گی۔

انسپکٹر جنرل پولیس نے پولیس کمیشن کی رپورٹ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس رپورٹ کے مطابق پولیس کے ڈھانچے میں بہت معمولی تبدیلیاں کی جائیں گی۔ البتہ پولیس کے درمیان مواصلات کے نظام کو بہتر بنانے کی کوشش کی جائے گی۔ آپ نے مزید بتایا کہ تیسرے پانچ سالہ منصوبہ کے سلسلہ میں پولیس کے لئے چودہ کروڑ روپے کا ترقیاتی منصوبہ بنایا گیا ہے اس منصوبہ کے تحت پولیس کے ملازموں کی کالونیاں اور نئے تھانے بنائے جائیں گے۔ آپ نے کہا کہ آبادی میں اضافہ کے پیش نظر پولیس فورس بڑھانے کی ایک تجویز پر غور ہے اس کے علاوہ دور افتادہ تھانوں کو ضلعی ہیڈ کوارٹر سے ملانے کے لئے وائرلیس سیٹ۔ ٹیلیفون اور موٹر سائیکل وغیرہ مہیا کرنے کی سکیم بھی تیار کی گئی ہے۔ آپ نے کہا کہ پولیس کے ملازمین کے لئے ہفتہ وار چھٹی کی سکیم بھی نافذ کی جا رہی ہے مگر دیکھا گیا ہے کہ پولیس مینوں میں قومی ذمہ داری کا شعور پیدا ہو تا جا رہا ہے۔ اور وہ کام کو چھٹی پر ترجیح دیتے ہیں۔

اعلان نکاح

خاکسار نے محمد اسحٰق صاحب ولد شاہ محمد صاحب ظفر آباد لونکا کا نکاح ہمراہ مسماۃ امۃ الجمیل صاحبہ بنت شیخ عنایت اللہ صاحب کا مبلغ ایک ہزار پانچ سو روپے بتاریخ ۲۸ اکتوبر کو پڑھایا تمام دوست دعا فرمائیں کہ یہ رشتہ ان کے خاندان اور نسل کے لئے بابرکت ثابت کرے آمین۔ خاکسار عبدالغفار امیر جماعت احمدیہ ضلع حیدرآباد

قبر کے عذاب سے بچو

کارڈ آنے پر ——— مفت

عبداللہ الہ دین سکندر آباد۔ دکن

زرعی نہری اراضی برائے فروخت

ایک فوری ضرورت کے تحت تھل میں ۶ مربعہ اراضی برائے فروخت ہے۔ پختہ سڑک سے ایک میل پر بہترین نہری مواقع پر موجود ہے زمین اکٹھی یا ٹکڑوں میں بھی خریدی جا سکتی ہے۔ عرصہ آٹھ سال سے زیر کاشت ہے۔ بیس ہزار سے بتیس ہزار روپیہ نقد فی مربعہ صرف کرنے والے خواہشمند احباب مندرجہ ذیل پتہ سے دریافت فرمائیں۔ موسیٰ محمد حسین معرفت کریم میڈیکل ہال احمدیہ مسجد ٹیلمور

مفید
خالص
زود اثر
اور مجرب دوائیں
حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ کے خاص شاگرد
حکیم نظام جان صاحب
ہی آپ کی خدمت میں
پیش کرتے ہیں
پتہ:- چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

پاکستان اور چین میں کشیدگی پیدا کرنے کیلئے بھارت کے گھٹیا حربے کامیاب نہیں ہونگے

(چینی ناظم الامور)

کمیونسٹ چین کے ناظم الامور کا اعلان

کراچی ۱۴ نومبر۔ کراچی میں کمیونسٹ چین کے ناظم الامور مسٹر ہسوینگ نے کل یہاں کہا کہ بھارتی اخبارات پاک چین سرحد کے متعلق جو من گھڑت خبریں اور افواہیں شائع کر رہے ہیں ان کا مقصد پاکستان اور چین کے دوستانہ تعلقات کو کشیدہ بنانا ہے۔ دولت بیگ اولڈی کی سرحدی چوکی پر چین کے مبینہ قبضے اور پاک چین سرحد پر مبینہ کشیدگی کی خبریں اس مقصد کے تحت شائع کی گئی ہیں۔ دریں اثنا پاکستان کے تمام شہروں میں بھارت کو مغربی ملکوں کی فوجی امداد کی مذمت کی جارہی ہے اور اسے پاکستان سے غداری کے مترادف قرار دیا گیا ہے۔

چینی ناظم الامور نے مندرجہ باتیں ایک اخباری بیان میں کہی ہیں۔ آپ نے کہا کہ بھارت کی معاندانہ کوششوں اور گھٹیا چالوں کا کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہوگا۔ آپ نے کہا کہ پاکستان اور چین کے درمیان سرحدی بات چیت اطمینان بخش طریقے سے جاری ہے اور اس سلسلہ میں بات چیت کافی آگے بڑھ چکی ہے۔ گذشتہ ایک سال سے پاکستان اور چین کے تعلقات میں برابر خوشگوار اضافہ ہو رہا ہے۔ ہمارے تعلقات بنڈونگ کانفرنس کے دس اصولوں پر استوار ہیں۔ ہماری سرحدوں پر ہمیشہ سکون اور میل جول رہا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہمارے تعلقات انتہائی اطمینان بخش ہیں۔ بھارتی اخبارات کا یہ پراپیگنڈا کہ چین نے درہ قراقرم کی ترائی میں دولت بیگ اولڈی پر قبضہ کر لیا ہے۔ بالکل من گھڑت اور غلط ہے۔

پاکستان کے وزیر اطلاعات مسٹر فضل القادر چوہدری نے کہا ہے کہ بھارت چین سرحدی آویزش کو جنگ نہیں کہا جاسکتا۔ کیونکہ بھارت کی اسی فیصد فوج پہلے کی طرح پاکستان کی سرحد پر پڑی ہے آپ کل رات بی بی سی لندن کی ہوم سروس میں ایک انٹرویو دے رہے تھے۔ مسٹر فضل القادر چوہدری نے کہا کہ بھارت نے یہ ڈھونگ فوجی امداد حاصل کرنے کے لئے رچایا ہے۔ چین اور بھارت کے درمیان سرحدی جھڑپوں کو جارحانہ کیسے کہا جاسکتا ہے۔ جبکہ ان کے درمیان معمول کے مطابق سفارتی تعلقات بھی قائم ہیں اور کوئی اعلان جنگ بھی نہیں کیا گیا۔ تاریخ میں ایسی کوئی مثال نہیں ملتی کہ جارحانہ کارروائی بھی جاری ہے اور سفارتی تعلقات بھی قائم رہیں۔ ان جھڑپوں میں کوئی جانی نقصان بھی نہیں ہوا اور اسے پرامن بات چیت کے ذریعے طے کیا جاسکتا ہے۔ مسٹر فضل الحق چوہدری سے پوچھا گیا کہ کیا بھارت، چین سے خوفزدہ ہے تو آپ نے کہا کہ بھارت کے عمل سے اس کی کوئی مثال نہیں ملتی۔ اس کی اسی فیصد فوج پاکستان کی سرحد پر پڑی ہے۔ اور اس میں سے ایک ڈویژن فوج بھی پیچھے ہٹا کر محاذ پر نہیں بھیجی گئی۔ آپ سے کراچی کے جلسہ عام میں منظور کردہ اس قرارداد کے متعلق بھی پوچھا گیا جس میں کہا گیا کہ پاکستان کو مغربی ممالک کے ساتھ اپنے دفاعی معاہدوں پر نظرثانی کرنی چاہیئے اور سیٹو اور سنٹو کو خیرباد کہنا چاہیئے مسٹر فضل القادر چوہدری نے کہا کہ یہ قرارداد بھارت کو دی جانیوالی بھارتی فوجی امداد پر پاکستان کے عوام کی تشویش کو ظاہر کرتی

سامراجی کیوبا سے دور رہیں

ہوانا ۱۴ نومبر، روس کے نائب وزیر اعظم مسٹر مکویان نے ہوانا یونیورسٹی کے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہم سامراجیوں سے کہیں گے کہ وہ کیوبا سے دور رہیں۔ آپ نے بتایا کہ روسی عوام ہمیشہ کیوبا کے عوام کا ساتھ دیں گے۔ روس کیوبا کے وزیر اعظم مسٹر فیدل کاسترو کے پانچ نکاتی پروگرام کی مکمل حمایت کرے گا۔ کیونکہ اس پروگرام کا مقصد کیوبا کی آزادی کا تحفظ ہے اور اسی سے کیریبین کے علاقہ میں امن و امان بحال ہوسکتا ہے مسٹر مکویان دس روز قبل کیوبا آئے تھے اور انہیں پروگرام کے مطابق چند روز کیوبا میں قیام کرنا پڑا لیکن نامعلوم وجوہ کی بناء پر وہ اپنے قیام کو طول دے رہے ہیں۔

بھارتی اور چینی فوجوں میں کوئی جھڑپ نہیں ہوئی

نئی دہلی ۱۴ نومبر بھارتی وزارت دفاع کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ بھارتی فوجیں بھارت کی سرحد کے ساتھ شمال مشرقی سرحدی ایجنسی کے علاقہ اور مغربی لداخ میں بڑی مستعدی سے گشت کر رہی ہیں۔ لیکن دونوں ملکوں کی فوجوں کے درمیان کوئی جھڑپ نہیں ہوئی۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ یہی دو علاقے ہیں جہاں چین و بھارت کی سرحد کے ساتھ بھارت اور چین کی فوجوں میں لڑائی چھڑی ہوئی ہے۔

جے پرکاش نارائن کی طرف سے ایوب کی تعریف

نئی دہلی ۱۴ نومبر۔ بھارت کے سابق سوشلسٹ لیڈر مسٹر جے پرکاش نارائن نے صدر ایوب کی تعریف کرتے ہوئے کہا ہے کہ صدر پاکستان نے پنڈت نہرو کو جو جواب دیا ہے وہ ان کی عظیم قیادت کی غمازی کرتا ہے۔ مسٹر جے پرکاش نارائن نے کہا ہے کہ صدر ایوب کے جواب سے بے اعتمادی اور شکوک و شبہات کا وہ طلسم ٹوٹ سکتا ہے۔ جو گذشتہ پندرہ سال سے پاک بھارت تعلقات پر طاری ہے۔ اس جواب سے دونوں ملکوں میں مصالحت کے امکانات پیدا ہوگئے ہیں۔ مسٹر نارائن ان دنوں مغربی بنگال کے ضلع مالدہ کا دورہ کر رہے ہیں۔

امریکی عوام کی اکثریت پنڈت نہرو کو فوجی امداد دینے کے خلاف ہے

مشہور امریکی صحافی مسٹر باب کانسڈین کا بیان

نیویارک ۱۴ نومبر مشہور امریکی صحافی مسٹر باب کانسڈین نے کہا ہے کہ پنڈت نہرو چین اور بھارت کی سرحدی آویزش کی آڑ میں امریکہ سے وسیع فوجی امداد لے رہے ہیں، امریکی عوام پنڈت نہرو کی اس چال سے پوری طرح باخبر ہیں اور ان کی اکثریت پنڈت جی کو امداد دینے کی مخالف ہے۔ مسٹر کانسڈین نے یہ بات اپنے ایک مضمون میں کہی ہے جو حال ہی میں نیویارک کے "جرنل امریکن" میں شائع ہوا ہے۔

آپ نے پنڈت نہرو کی چالوں کو بےنقاب کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے "ایک بڑی طاقت کو دوسری بڑی طاقت کے خلاف استعمال کرکے" بھارتی عوام کے لئے دوسری اقوام کے دلوں سے ہمدردی و حمایت کا جذبہ ختم کر دیا ہے بھارتی وزیر اعظم اب اسلحہ کی بھیک مانگنے میں مصروف ہیں کیونکہ چینی ان کی فوجوں کو گلے سڑے چیتھڑوں کی طرح اٹھا اٹھا کر پھینک رہے ہیں۔ انہوں نے امریکہ اور روس کی طرف دست سوال دراز کیا ہے۔ بھارت کی موجودہ صورت حال افسوسناک اور مستحق ہمدردی ہے مگر پنڈت نہرو اور ان کے دست راست کرشنا مینن جس طرح عالمی مسائل میں امریکہ کو پریشان کرتے رہے ہیں اس سے یہاں بھارت کی طرف سرد مہری کا رویہ پایا جاتا ہے۔ حکومت امریکہ بھارت کو جو امداد دے رہی ہے اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ امریکی عوام بھی اس امداد کے حامی ہیں۔

پرتگال کے ہفت روزہ "بیمانا ڈی لا رچو گا" نے چین بھارت سرحدی تنازعہ پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ جس کے پاس ہندوستان ہے اس کے پاس ایشیا ہے۔ اخبار نے لکھا ہے سرحدی تنازعہ کے متعلق روس کی سرد مہری پر نئی دہلی میں بڑی حیرت و تشویش پائی جاتی ہے روسی صرف میدان کے باہر کھڑے نظارہ کر رہے ہیں۔ موجودہ حالات سے تو یہی ظاہر ہوتا ہے کہ جنگ بالآخر چین اور امریکہ کے مابین ہوگی۔ جس طرح کہ کوریا میں ہوا تھا۔ اس جنگ میں بھارتی توپ کا چارہ بن جائیں گے اور امریکہ کوریا کے مقابلے میں بھارتی میدان جنگ کو زیادہ مشکل پائے گا۔ بھارت میں قربانیوں کا سلسلہ شروع ہوگیا ہے۔ پہلی قربانی کرشنا مینن کی ہوئی ہے اور بھارتی کانگریس پارٹی کو برسر اقتدار رہنے کے لئے ایک روز پنڈت نہرو کی بھی قربانی کرنی پڑے گی۔

دو مصری افسروں نے اردن میں پناہ لے لی

عمان ۱۴ نومبر۔ اردن کی حکومت کے ایک ترجمان نے گذشتہ رات عمان کے ریڈیو سے اعلان کیا کہ دو مصری افسر فرار ہوکر اردن پہنچ گئے ہیں جہاں انہیں سیاسی پناہ دے دی گئی ہے ترجمان کے مطابق ان میں سے ایک افسر عدیس ابابا

دونوں افسروں نے کہا ہے کہ مصری عوام اور مسلح افواج میں صدر ناصر کی جانب سے یمن میں فوجی اقدامات کے خلاف نفرت بڑھتی جا رہی ہے۔ شاہ سعود نے اتوار کے روز اپنی تخت نشینی کی نویں سالگرہ کے موقع پر ایک تقریر میں تمام عرب اور غیر عرب ممالک سے اپیل کی کہ وہ یمن میں مداخلت سے باز رہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ یمن کے معاملہ میں میری حکومت عدم مداخلت کے اصول پر عمل پیرا ہے۔

ادھر قاہرہ میں کل یہ بتایا گیا کہ اردن کی فضائیہ کے ڈائریکٹر جنرل بریگیڈیئر سہیل العظمی اردن کی فضائیہ کے چار انجنوں والے ڈی ہیویلینڈ طیارہ میں فرار ہوکر مصر پہنچ گئے۔ بریگیڈیئر سہیل قاہرہ کے ہوائی اڈہ پر اترے جہاں ہوائی اڈہ کے ڈائریکٹر نے انہیں خوش آمدید کہا۔

درخواست دعا

میرے خسر محترم سید محمود عالم صاحب ریٹائرڈ آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ پچھلے دنوں لاہور میں ایک حادثہ میں زخمی ہوجانے کے باعث بہت بیمار ہیں۔ آپ سڑک پر جارہے تھے کہ اچانک ایک موٹر کی زد میں آگئے اور سر پر شدید ضرب آئی۔ فوری طور پر ہسپتال لے جاکر وہاں ٹانکے لگوائے گئے۔ زخم کی تکلیف کے علاوہ شدید بخار بھی ہے۔ اب آپ گھر میں ہیں اور علاج ہو رہا ہے۔ احباب جماعت سے آپ کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(شیخ نذیر احمد بشیر ربوہ)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴